عہدِ نبوی میں ہونے والے قیامِ امن کے معاہدات بیان کریں۔ معاہدات کے فریقین کا تعین کرتے ہوئے مندرجات کو زیرِ بحث لائیں۔

DATE: __/__/2025 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

سوال نمبر ۱

حضورؐ کی بعثت سے قبل عرب کی سرزمین جنگ و جدل کا مرکز تھی۔ کفار کا جوشِ انتقام ہزاروں افراد کے خون سے بھی سرد نہیں پڑتا تھا۔ زبردست زیردست پر ظلم روا رکھتا تھا۔ تو رحمتِ الٰہی جوش میں آئی اور حضورؐ کی ذاتِ اقدس سراپا امن و سلامتی بن کے دنیا میں تشریف لائی۔ داعیٔ امن کا تعارف نبی اللہ تعالیٰ نے رحمۃ اللعالمین کی صفت سے کروایا۔ یہ اعجازِ مصطفوی تھا کہ لڑائی باہمی دوستی میں بدل گئی اور زمانہ جاہلیت کے دبیز پردوں میں چھپی ہوئی انسانیت میں انقلاب برپا ہوا۔ صلح حدیبیہ، میثاقِ مدینہ اور حلف الفضول حضورؐ کے امن کی خاطر کیے گئے معاہدات میں سے ہیں۔ آپؐ کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ

ترجمہ:

"مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

DATE: __/__/2025 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

۱. صلح حدیبیہ۔ معاہدۂ امن:

یہ معاہدہ سنہ ۶ ہجری میں مکہ کے قریش اور مسلمانوں کے درمیان طے پایا تھا۔ اس معاہدے میں دس سالہ جنگ بندی کی گئی تھی اور مسلمانوں کو کچھ شرائط کے ساتھ اگلے سال مکہ میں داخلے کی اجازت دی گئی تھی۔

• اس معاہدے کے تحت مسلمان مکہ میں تین دن قیام کر سکتے ہیں اور طواف کر سکتے ہیں لیکن بغیر کسی ہتھیار کے۔

• اس معاہدے میں ایک اور شق یہ تھی کہ اگر کوئی مسلمانوں یا قریش سے معاہدہ کرنا چاہے تو وہ آزاد ہے۔

قرآن کریم میں صلح حدیبیہ کی اہمیت کے پیش نظر اسے فتح مبین قرار دیا گیا ہے۔

انا فتحنا لك فتحا مبينا

(سورۃ فتح۔۱)

ترجمہ:

(اے نبی) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح"

DATE: __/__/2025

۲۔ حلف الفضول:

یہ معاہدہ حرب فجار کے بعد
قریش اور بنی قیس کے درمیان ہوا تھا۔ اس معاہدے
میں تمام قبائل نے مل کر عہد کیا تھا کہ وہ مظلوموں
کی مدد کریں گے اور ملک میں امان قائم رکھیں
گے۔ اس معاہدے میں مسافروں کی حفاظت اور
غریبوں کی امداد کا بھی ذکر ہے۔ حضور اکرمؐ نے
اس معاہدے کو سراہا اور کہا کہ اگر کوئی اس
معاہدے کی اب بھی مجھے دعوت دے تو میں اس
کے لیے تیار ہوں۔ آپؐ نے فرمایا:

لقد شہدت فی دار عبد اللہ بن جدعان
حلفا لو دعیت بہ فی الاسلام لاجبت

(ابن کثیر ۲/۲۷)

ترجمہ:
"میں عبد اللہ بن جدعان کے گھر ایک ایسے
معاہدے میں شریک ہوا ہوں اگر مجھے اس کا نام
لے کر بلایا جائے تو میں اس پر لبیک کہوں گا"۔

DATE: __/__/2025

M T W T F S

۳۔ میثاقِ مدینہ:

میثاقِ مدینہ ایک تاریخی معاہدہ تھا جو پیغمبرِ اسلام نے ہجرت کے بعد مدینہ میں تین یہودی قبائل (بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ) کے ساتھ امن اور اتحاد قائم کرنے کے لیے کیا۔ اس معاہدے کی 53 دفعات تھیں جن کا بنیادی مقصد مسلمانوں کا تحفظ اور اسلامی ریاست کو بیرونی خطرات سے بچانا تھا۔ اس معاہدے کی درج ذیل شق سے امن کی اہمیت نمایاں ہے:

"اور یثرب کا جوف (یعنی میدان جو پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے) اس دستور والوں کے لیے حرم (دارالامن) ہوگا (یعنی یہاں آپس میں جنگ کرنا منع ہوگا)"

ایک دوسری شق ہے کہ:

"اور کوئی ایمان والا کسی ایمان والے کو کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کرے گا"

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

DATE: ___/___/2025 M T W T F S

حاصلِ کلام:

نبی کریمؐ نے مختصر اور مشکل حالات
میں جیسے امن کو قائم رکھا، اور نو خلفائے
راشدین نے اس سلسلے کو جاری رکھا، یہ
اپنی مثال آپ ہے۔ لیکن افسوس کہ خلفائے
راشدین کے بعد عرب ملوکیت نے اسلام کے
سیاسی نظام کو تباہ کر دیا، شورائیت
کی جگہ ملوکیت نے لے لی۔ عہدِ نبوی میں
ان معاملات سے نمٹنے کے لیے مختلف
معاہدات کیے گئے جن کا بنیادی مقصد
زمان و مکان کی تبدیلی میں بھی امن کو
برقرار رکھنا تھا۔